علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ شریعہ، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ:

1۔ اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کرکے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہوسکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری Plagiarism" پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

عنوان: اسلام کا نظام قضاء (2965) **سمسٹر: بہار، 2026ء**

سطح: بی ایس (علوم اسلامیہ تخصص شریعہ)

ہدایت نامہ برائے طلبہ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے

1- تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2- سوالات کو توجہ سے پڑھیئے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجئے۔

3- ہاتھ سے تحریر شدہ سکین (Scanned) امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

4- ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (Word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اَپ لوڈ کریں۔

5- مقررہ تاریخ کے بعد / تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اَپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہو گی۔

6- آپ کے تجرباتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

7- غیر متعلقہ بحث / معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجئے۔

امتحانی مشق نمبر1
(یونٹ نمبر1-4)

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:50

سوال نمبر1۔ عہدِ نبوی ﷺ میں نظامِ عدالت کی بنیاد انصاف، مساوات اور فوری فیصلہ سازی پر رکھی گئی۔ اس دور میں قاضی کا کردار بھی مرکزی حیثیت رکھتا تھا۔ ان خصوصیات کا تجزیہ کرتے ہوئے اس نظام کی اہمیت واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر2۔ خلفائے راشدین کے دور میں عدالتی نظام مزید منظم ہوا اور قضا کے ادارے کو وسعت ملی۔ مختلف انتظامی اقدامات بھی متعارف کرائے گئے۔ اس ارتقاء کا جائزہ لے کر اس کے اثرات بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر3۔ اسلامی فقہ کے چار بڑے مکاتب فکر نے عدالتی اصولوں کی مختلف تشریحات پیش کیں۔ ان میں طریقۂ استدلال اور فیصلوں کی نوعیت میں فرق پایا جاتا ہے۔ ان مکاتب فکر کے عدالتی تصورات کا تقابلی مطالعہ کریں۔ (20)

سوال نمبر4۔ اسلامی اور جدید عدالتی نظام دونوں انصاف کے قیام کا دعویٰ کرتے ہیں مگر ان کے اصول مختلف ہوسکتے ہیں۔ ان دونوں نظاموں کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔ (20)

سوال نمبر5۔ اسلامی نظامِ عدالت کے قیام کا مقصد صرف سزا دینا نہیں بلکہ معاشرتی اصلاح بھی ہے۔ یہ نظام عدل اور توازن کو فروغ دیتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد کو واضح کریں۔ (20)

امتحانی مشق نمبر2
(یونٹ نمبر5-9)

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:50

سوال نمبر1۔ اسلامی قانونِ شہادت عدالتی فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتا ہے اور گواہوں کی سچائی کو اہمیت دیتا ہے۔ اس نظام کے اصول اور اہمیت کو واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر2۔ حدود کے قوانین سنگین جرائم سے متعلق ہیں اور ان کے نفاذ کے لیے سخت شرائط مقرر کی گئی ہیں۔ ان قوانین کا مقصد معاشرے میں امن قائم کرنا ہے۔ ان اصولوں کا تجزیہ کریں۔ (20)

سوال نمبر3۔ قصاص و دیت کا نظام مظلوم کو انصاف فراہم کرنے اور معاشرتی توازن برقرار رکھنے کا ذریعہ ہے۔ یہ نظام اسلامی قانون کا اہم حصہ ہے۔ اس کی وضاحت کریں۔ (20)

سوال نمبر4۔ تعزیری سزائیں ایسے جرائم کے لیے دی جاتی ہیں جن کے لیے مخصوص حد مقرر نہیں ہوتی۔ ان کا مقصد اصلاح اور نظم و ضبط قائم رکھنا ہے۔ ان کی نوعیت اور مقاصد بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر5۔ اسلامی عدالتی نظام میں جرم کے ثبوت کے لیے شہادت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ بغیر ثبوت کے سزا دینا ممنوع ہے۔ شہادت کے کردار کا تجزیہ کریں۔ (20)